

(۲) کہتے شیعہ اے، کہتے سُنی اے کہتے بٹنا دھاری، کہتے مثنیٰ اے

میری سہہ ٹوں فارغ بکنتی اے جو کہاں سو یار مہیندا

میںوں عشق ہلارے دیندا مونیہ چڑھیا یار بلیندا

(۳) بلیٹھا دُوروں چل کے آیا جی اوبدی صورت نے بکھرایا جی

اوسے پاک جمال دکھایا جی اوو پک دم نہ بھلیندا

میںوں عشق ہلارے دیندا مونیہ چڑھیا یار بلیندا

**مشکل الفاظ و معانی:** ہلارے۔ جھولے۔ ذات۔ صفات۔ ذاتی صفات۔ گات۔ طریقہ، انداز، طرز۔ دنا دھاری۔ لیے بالوں والا۔ مثنیٰ۔ بغیر بالوں والی۔ کئی۔ جو ہر، وصف، خوبی۔ بھرما۔ مودہ لیتا۔

**ترجمہ:**

(۱) مجھے عشق ہلارے دیتا ہے۔ میرے لبوں پہ ہر وقت میرے یار کا نام ہوتا ہے۔

تو مجھ سے میری ذات صفات کیا پوچھتا ہے؟ وہی آدم کی ذات ہی میری ذات ہے۔

”نحن اقرب“ میں ہی میرا انداز پوشیدہ ہے اور اس میں اللہ تعالیٰ کا راز، مضمحل ہے۔

مجھے عشق ہلارے دیتا ہے۔ میرے لبوں پہ ہر وقت میرے یار ہی کا نام ہوتا ہے۔

(۲) کہیں شیعہ ہے اور کہیں مثنیٰ ہے کہیں لیے بالوں والا ہے اور کہیں بالوں کے بغیر ہے۔ لیکن میں ان سب سے آزاد ہوں۔ بکھر

جو کہتی ہوں میرا یار مان لیتا ہے۔

مجھے عشق ہلارے دیتا ہے۔

(۳) میرے لبوں پہ ہر وقت میرے یار ہی کا نام ہوتا ہے۔

اے مجھے شاہ! وہ بہت دور سے چل کر آیا ہے۔ اس کی صورت نے میرا دل مودہ لیا ہے۔ اس نے ہی مجھے اپنا پاک جمال دکھایا

ہے۔ وہ مجھے ایک لمحہ کے لئے بھی نہیں بھولتا۔

مجھے عشق ہلارے دیتا ہے۔ میرے لبوں پہ ہر وقت، میرے یار ہی کا نام ہوتا ہے۔

بکھر بکھر